

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
مسافر کتنی مدت کے لئے جرابوں پر مسح کر سکتا ہے؟ اس شخص کے لئے کیا حکم ہے جو ایک بار مسح کر لے اور پھر پانچوں فرض نمازیں اس وضو سے پڑھ لے پھر جراب اتارے اور وضو کرے؟ کیا اس جراب کے اتارنے سے جس پر مسح کیا ہو وضو ٹوٹ جائے گا؟ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر و ثواب سے نوازے!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسافر کے لئے مسح کرنے کی مدت تین دن رات اور مقیم کے لئے ایک دن رات ہے اس مدت کا آغاز حدث کے بعد پہلے مسح سے ہوگا مثلاً نماز فجر کا وضو کر کے جرابیں پہنیں وضو کی وقت آدمی بے وضو ہو گیا اور اس نے زوال آفتاب کے وقت وضو کرتے ہوئے مسح کیا تو مدت مسح کا آغاز زوال آفتاب کے وقت سے ہوگا اور مقیم ہونے کی صورت میں لگے ایک دن رات تک اور مسافر ہونے کی صورت میں آئندہ تین دن اور راتوں تک اسے مسح کرنے کی اجازت ہے۔ اگر مسح کی مدت ختم ہو جائے اور آدمی کی حالت طہارت برقرار ہو تو اس سے طہارت ختم نہ ہوگی بلکہ جب تک طہارت ختم نہ ہو اس کی حالت ظاہر شمار ہوگی۔

اگر آدمی نے وضو کر کے جرابیں پہنیں ہیں اور ابھی تک ایک دفعہ بھی مسح نہیں کیا یعنی ابھی تک وضو برقرار ہی تھا کہ اس نے جرابوں کو اتار دیا تو اس سے وضو نہیں ٹوٹے گا اور اگر مسح کرنے کے بعد جرابوں کو اتار تو پھر بھی صحیح بات یہی ہے کہ اس کا وضو نہیں ٹوٹے گا کیونکہ اس صورت میں وضو کے ٹوٹنے کی کوئی دلیل نہیں ہے لیکن دوبارہ جرابیں پہننے کے لئے یہ ضروری ہے کہ وضو کر کے پاؤں دھوئے! (شیخ ابن عثیمین)
حدامعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 317

محدث فتویٰ